Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | پیر 16 نومبر 2026ء، 05 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 4 قیمت 20 روپے | شمارہ 236

پاکستان نے وعدہ کر رکھا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں عالمی منڈی کے نرخوں کے مطابق رکھی جائیں گی

پاکستان میں پٹرولیم سبسڈی سکیم کا دائرہ بہت وسیع، جلد ختم کیا جائے، آئی ایم ایف

حکومت تیل کی قیمتیں بڑھنے پر عوام کو ریلیف دینا چاہے تو یہ امداد محدود، عارضی ہونی چاہیے، عالمی مالیاتی فنڈ

ہفتہ وار 500 روپے مالیت کا پٹرول ٹوکن فراہم کیا جاتا ہے جب کہ 800 سی سی تک انجن والی گاڑیوں کے مالکان کو ہر 10 روز میں زیادہ سے زیادہ 10 لیٹر پیٹرول پر فی لٹر 100 روپے رعایت دی جاتی ہے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان پر پٹرولیم مصنوعات پر دی جانے والی سبسڈی ختم کرنے کے لیے زور دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ حکومت مستقبل میں عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں بڑھنے پر عوام کو ریلیف دینا چاہے تو یہ امداد محدود، عارضی اور صرف محتاج طبقے تک ہونی چاہئے۔ پاکستان نے امریکا اور ایران کے درمیان جنگ کے باعث پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے کم آمدنی والے طبقے کو تحفظ دینے کے لیے تنہا میں ہر سہندی سکیم شروع کی تھی جس کے تحت موٹر سائیکل اور رکشہ استعمال کرنے والوں کو ہفتہ وار 500 روپے مالیت کا پٹرول ٹوکن فراہم کیا جاتا ہے جب کہ 800 سی سی تک انجن والی گاڑیوں کے مالکان کو ہر 10 روز میں زیادہ سے زیادہ 10 لیٹر پیٹرول پر فی لٹر 100 روپے رعایت دی جاتی ہے۔ آئی ایم ایف کے ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ پاکستان میں جاری ایندھن کی سہندی اسکیم کو اس کے وسیع دائرہ کار اور زیادہ اخراجات کے باعث مرحلہ وار ختم کیا جانا چاہیے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ اگر عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں توقع سے زیادہ بڑھتی ہیں تو مستقبل میں دی جانے والی کسی بھی مالی معاونت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

شہباز شریف فیلڈ مارشل منیر کو نمبر ون قرار

مسلم دنیا کی 500 بااثر شخصیات

سعودی فرمانروا ، ولی عہد، ترک صدر رجب طیب اردوان،اردن کے شاہ مشترکہ طور پر پہلے نمبر پر

مجتبیٰ خامنہ ای، قطر ی امیر، اماراتی صدر ، مفتی محمد تقی عثمانی، طارق جمیل ، حافظ نعیم الرحمن بھی شامل



اسلام آباد، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کا ٹریننگ کورس پروگرام چینی کے موقع پر شرکا کے ہمراہ گروپ فوٹو

عمان، اسلام آباد، سرینگر (صباح نیوز): اردن کے دارالحکومت عمان میں قائم تحقیقی ادارے 'رائل اسلامک اسٹریٹجک اسٹڈیز سینٹر' (آر آئی ایس ایس سی) نے اپنی سالانہ اشاعت 'دی مسلم 500: دنیا کی 500 بااثر ترین مسلم شخصیات' کا 2027ء کا ایڈیشن جاری کر دیا ہے، جس میں پاکستان اور کشمیر کی اہم سیاسی، عسکری اور مذہبی شخصیات کو نمایاں مقام دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2027ء کے ایڈیشن میں سعودی فرمانروا اعلیٰ سلمان بن عبدالعزیز، ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف، آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر اور ترک صدر رجب طیب اردوان کو مشترکہ طور پر 'پہلے نمبر' پر رکھا گیا ہے۔ اشاعت کے مطابق ان پانچ رہنماؤں کو سرفہرست رکھنے کی بنیادی وجہ 7 اگست 2026ء کو طے پانے والا تاریخی 'مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ' ہے، جو مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں سعودی عرب کی معاشی قوت، ترکیہ کی جدید ٹیکنالوجی و صنعت اور پاکستان کی عسکری سلاحیت کو ایک اجتماعی دفاعی اتحاد میں یکجا کرتا ہے۔ اس سہ فریقی معاہدے کے تحت کسی ایک ملک پر مسلح حملے کو تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ فہرست میں جماعت اسلامی کے امیر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)



اسلام آباد، ڈپٹی وزیراعظم سینیٹر اسحاق ڈار سے او آئی سی کے سیکرٹری جنرل ملاقات کر رہے ہیں

اگر پنجاب جاگ جائے تو ملک بھر میں انقلاب برپا ہو سکتا ہے، حافظ نعیم

سیاسی جماعتوں کے پاس عوامی مسائل کا حل نہیں، نظام کی تبدیلی کے لیے جماعت اسلامی کے علاوہ کوئی دوسرا آپشن نہیں

جماعت اسلامی کو پنجاب میں بڑی سیاسی جماعت اور ملک بھر میں بڑی پارلیمانی قوت بن کر سامنے آنا ہوگا، خطاب



ناروال، وفاقی وزیر منصوبے بندی ترقی احسن اقبال محکمہ زراعت کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ پنجاب کی آبادی پاکستان کی آدھی آبادی سے زیادہ ہے، اگر پنجاب جاگ جائے تو ملک بھر میں انقلاب برپا ہو سکتا ہے۔ لاہور میں "کل پنجاب اجتماع ذمہ داران" سے خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ موجودہ سیاسی جماعتوں کے پاس عوامی مسائل کا حل نہیں، ملک میں نظام کی تبدیلی کے لیے جماعت اسلامی کے علاوہ کوئی دوسرا آپشن نہیں۔ جماعت اسلامی کو پنجاب میں بڑی سیاسی جماعت اور ملک بھر میں بڑی پارلیمانی قوت بن کر سامنے آنا ہوگا۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

قومی مفادات سیاسی اور ذاتی مفادات پر مقدم ہونے چاہئیں، حنیف عباسی

31 دسمبر تک مزید 13 ٹرینوں کو آؤٹ سورس کرنے کا منصوبہ ہے، ریلوے کا چوری شدہ سامان واپس کرنے والوں کیلئے عام معافی کا اعلان

ایشیائی ترقیاتی بینک اور مقامی بینکنگ کنسورشیم کے تعاون سے اہم ریلوے کوریڈورز کی اپ گریڈیشن کے منصوبوں پر کام جاری ہے

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ قومی مفادات ہر صورت سیاسی اور ذاتی مفادات پر مقدم ہونے چاہئیں اور ملکی استحکام و سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے، ایشیائی ترقیاتی بینک اور مقامی بینکنگ کنسورشیم کے تعاون سے اہم ریلوے کوریڈورز کی اپ گریڈیشن کے منصوبوں پر کام جاری ہے، روہڑی سے کراچی تک ریلوے ٹریک کی بہتری کے منصوبے کے لیے فنانسنگ کا عمل جاری ہے جبکہ دسمبر یا جنوری میں معاہدے طے پانے کی توقع ہے، مقامی بینکوں کے کنسورشیم کے ذریعے روہڑی سے ملتان تک تقریباً 449 کلومیٹر طویل ٹریک کے لیے فنڈز کا انتظام کیا جا رہا ہے، 150 سال پرانے تاریخی روہڑی جنکشن کو اپ گریڈ کرنے کے بعد 15 جنوری کو افتتاح کیا جائے گا، یہ اب سے متاثرہ فیصل آباد، لاہور ریلوے سیکشن کو پاکستان ریلوے کے ملازمین کی محنت، لگن اور موثر انتظامی حکمت عملی کے باعث (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

گلف سپر یم طیارے کا آپریشنل کنٹرول پاک فضائیہ کے سپرد کرنے کی منظوری

پنجاب حکومت، پی اے ایف کے درمیان مفاہمتی یادداشت کے مسودے کی بھی دی گئی، دستاویزات

پاک فضائیہ کے 3 حاضر سروس پائلٹس کی خدمات ڈیپوٹیشن پر پنجاب حکومت کے حوالے کر دی گئیں

لاہور (صباح نیوز) پنجاب کابینہ نے صوبائی حکومت کے طیارے گلف اسٹریم جی 500 کا آپریشن کنٹرول اور دیکھ بھال کی ذمہ داری پاک فضائیہ کو سونپنے کی منظوری دے دی ہے۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق پنجاب حکومت اور پی اے ایف کے درمیان مفاہمتی یادداشت کے مسودے کی منظوری دی گئی، جس میں جدید جیٹ کی دیکھ بھال، تکنیکی معاملات اور مالی انتظامات شامل ہیں۔ ایڈیشنل سیکرٹری ویلفیئر اور ایس ایڈ جی اے ڈی کی سوہائی حکومت کی جانب سے ایم او یو پر دستخط کرنے کا اختیار تفویض کیا گیا۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق پاک فضائیہ کے 3 حاضر سروس پائلٹس کی خدمات ڈیپوٹیشن پر پنجاب حکومت کے حوالے کر دی گئیں، جو سوہائی حکومت کے پائلٹس کے ساتھ مل کر فلائٹ آپریشن انجام دیں گے۔ پی اے ایف کے پاس گلف اسٹریم جی 500 کی دیکھ بھال کے لیے تربیت یافتہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)



لاہور: امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن منصورہ میں مشاورتی اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد کی انتظامی اور جغرافیائی ہیئت تبدیل کرنے کا منصوبہ تیار مکمل

اسلام آباد کو خصوصی سٹیٹس یا مثالی انتظامی یونٹ بنانے اور جغرافیائی حدود میں توسیع کی تجویز بھی زیر غور

وفاقی دارالحکومت کا انتظامی سربراہ میئر ہوگا جب کہ یونٹ کے منتخب ارکان کی تعداد 25 سے 30 تک رکھنے کی تجویز

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی دارالحکومت کو خصوصی انتظامی حیثیت دینے کی تیاری مکمل کی گئیں، وفاقی دارالحکومت کی جغرافیائی حدود میں توسیع بھی زیر غور ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے لیے نیا انتظامی ماڈل متعارف کرانے کا منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے جس کے تحت اسلام آباد کو خصوصی سٹیٹس یا مثالی انتظامی یونٹ بنانے کی تجویز ہے۔ مجوزہ منصوبے کے تحت اسلام آباد کا انتظامی سربراہ میئر ہوگا جب کہ انتظامی یونٹ کے منتخب ارکان کی تعداد 25 سے 30 تک رکھنے کی تجویز زیر غور ہے۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ منصوبے میں وفاقی دارالحکومت کی جغرافیائی حدود میں توسیع بھی شامل ہے، اس سلسلے میں لیہر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

یوم اعلان آزادی فلسطین، پاکستان کا آزاد خودمختار ریاست کی حمایت کا اعادہ

آزاد، خودمختار، قابل عمل اور ملحقہ فلسطینی ریاست کے قیام کی مکمل حمایت کرتے ہیں، صدر مملکت کا محمود عباس کے نام خط

حکومت اور پاکستانی عوام اس اہم موقع پر فلسطینیوں اور ان کی حکومت کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں، دفتر خارجہ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان نے فلسطینی ریاست کی آزادی کے اعلان کی 38 ویں سالگرہ کے موقع پر فلسطین کی حکومت اور عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے آزاد اور خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ سماجی پلیٹ فارم ایکس پر دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق حکومت اور پاکستانی عوام اس اہم موقع پر فلسطینیوں اور ان کی حکومت کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں۔ دفتر خارجہ نے اپنے پیغام میں واضح کیا کہ پاکستان فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت پر ثابت قدم ہے۔ وزارت خارجہ کی جانب سے یہ بھی کہا گیا کہ پاکستان ایک آزاد و خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کے اپنے اصولی موقف پر قائم ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری کا فلسطینی صدر محمود عباس کے نام خط، ریاست فلسطین کے اعلان آزادی کی 38 ویں سالگرہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)



ڈپٹی چیئرمین سینٹ سید دال خان تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

فتنہ الخوارج کا مذموم مقاصد کیلئے مساجد کا تقدس پامال کرنے کا قابل نفرت سلسلہ جاری

اسلام آباد (انٹیلی رپورٹر) فتنہ الخوارج کی جانب سے اپنے مذموم مقاصد کے لیے مساجد کا تقدس پامال کرنے کا قابل نفرت سلسلہ نہ رک سکا۔ بھارتی حمایت یافتہ فتن ※ الخوارج شری سمیت ہر قسم کے تسلیم شدہ قانون کی کھلم کھلا مسلسل خلاف ورزی میں ملوث ہیں۔ فتن ※ الخوارج کی جانب سے مساجد کو اپنے ٹھکانوں میں تبدیل کرنا مذہبی تقدس اور معاشرتی اقدار کی سریح پامالی ہے۔ فتن ※ الخوارج کی جانب سے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

قومی مفادات سیاسی اور ذاتی مفادات پر مقدم ہونے چاہئیں، حنیف عباسی

13 دسمبر تک مزید 13 ٹرینوں کو آؤٹ سورس کرنے کا منصوبہ ہے

ریلوے کا چوری شدہ سامان واپس کرنے والوں کیلئے عام معافی کا اعلان

لاہور (انٹیلی رپورٹر) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ قومی مفادات ہر صورت سیاسی اور ذاتی مفادات پر مقدم ہونے چاہئیں اور ملکی استحکام و سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے، ایشیائی ترقیاتی بینک اور مقامی بینکنگ کنسورشیم کے تعاون سے اہم ریلوے کوریڈورز کی اپ گریڈیشن کے منصوبوں پر کام جاری ہے، روہڑی سے کراچی تک ریلوے ٹریک کی بہتری کے منصوبے کے لیے فنانسنگ کا عمل جاری ہے جبکہ دسمبر یا جنوری میں معاہدے طے پانے کی توقع ہے، مقامی بینکوں کے کنسورشیم کے ذریعے روہڑی سے ملتان تک تقریباً 449 کلومیٹر طویل ٹریک کے لیے فنڈز کا انتظام کیا جا رہا ہے، 150 سال پرانے تاریخی روہڑی جنکشن کو اپ گریڈ کرنے کے بعد 15 جنوری کو افتتاح کیا جائے گا، یہ اب سے متاثرہ فیصل آباد، لاہور ریلوے سیکشن کو پاکستان ریلوے کے ملازمین کی محنت، لگن اور موثر انتظامی حکمت عملی کے باعث (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

دھی رانی پروگرام کے تحت 130 جوڑوں کی اجتماعی شادی کی پروقار تقریب

انسان دوست منصوبے کے آغاز پر وزیراعلیٰ پنجاب مبارکباد کی مستحق ہیں، احسن اقبال

لاہور (انٹیلی رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کے خلوص و جذبہ کے تحت مستحق اور ضرورت مند خاندانوں کی بیٹیوں کی باعزت رخصتی اور شادی کے اخراجات میں معاونت کے لیے شروع کیے گئے ※※ دھی رانی پروگرام ※※ کے تحت ضلع نارووال میں 130 جوڑوں کی اجتماعی شادی کی پروقار تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں ہر جوڑے کو وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے 2 لاکھ روپے بطور سلامی اور دلہا دلہن کے لیے خصوصی عروسی ملبوسات فراہم کیے گئے۔ تقریب میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال چوہدری، وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان چوہدری انوار الحق، صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال پنجاب سہیل شوکت بٹ، چیئرمین بیت المال پنجاب خواجہ محمد وسیم بٹ، چیئرمین ٹاسک فورس برائے جیل خانہ جات پنجاب رانا سنان خان، ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر پنجاب شہزاد فیصل اور ڈپٹی کمشنر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

پنجاب اس وقت سنگین معاشی، سیاسی اور انتظامی مسائل سے دوچار ہے جاوید قصوری

بجلی اور گیس کی لوڈشیڈنگ نے گھریلو صارفین، صنعت، زراعت اور کاروباری شعبے کو متاثر کیا

لاہور (انٹیلی رپورٹر) امیر جماعت اسلامی پنجاب وسطی محمد جاوید قصوری نے کہا ہے کہ ملک بالخصوص پنجاب اس وقت سنگین معاشی، سیاسی اور انتظامی مسائل سے دوچار ہے، مہنگائی، بے روزگاری، بجلی و گیس کے بھاری بلوں، پٹرولیم مصنوعات پر ہائیڈیشنوں اور اشیائے ضروریہ کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے عام آدمی کے لیے زندگی گزارنا مشکل بنا دیا ہے، ری سی کسر حکومتی کسان دشمن پالیسیوں نے پوری کر دی ہے، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ شخص معاشی بہتری کے دعووں کے بجائے عوام کو عملی اور حقیقی ریلیف فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی اور گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے گھریلو صارفین کے ساتھ صنعت، زراعت اور کاروباری شعبے کو بھی شدید متاثر کیا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ بجلی کی قیمتوں میں کمی، ٹیکسوں کے بوجھ میں تخفیف اور بنیادی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)



وفاقی وزیر انوسٹمنٹ بورڈ قیصر احمد شیخ میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

پنجاب یونیورسٹی کے خلائی سائنسدان کی اقوام متحدہ کے اجلاس میں شرکت

آبی وسائل کے منتظمین، کسان اور عام شہری اعتماد کے ساتھ بہتر فیصلے کر سکیں

لاہور (انٹیلی رپورٹر) پنجاب یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ آف ایکس سائنس کے ڈیجیٹل ممبر اور خلائی سائنسدان ڈاکٹر خالد محمود آسٹریا کے شہر ویانا میں اقوام متحدہ کے دفتر برائے امور خلائی کے زیر اہتمام ایکس فار واٹر اسٹیک ہولڈرز اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں، جہاں وہ پاکستان کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ اجلاس کے دوران ڈاکٹر خالد محمود نے بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کے حوالے سے اپنی تحقیقی کاوشیں پیش کیں، جن میں سیٹلائٹ ڈیٹا کی مدد سے تیار کردہ ایک موبائل ایپ بھی شامل ہے۔ اس ایپ کے ذریعے بارش کے پانی کے بہاؤ کا اندازہ لگانے اور پانی ذخیرہ کرنے کے لیے موزوں مقامات کی نشاندہی کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر خالد محمود نے ترقی پذیر ممالک میں سائنسی تحقیق اور اس کے عملی استعمال کے درمیان موجود خلیج کو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)



چینوٹ، وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ فاسٹ یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب کر رہے ہیں

پنجاب حکومت کا ٹریفک ہسپتالوں میں یکمشت پے پیکج پر بھرتیوں کا فیصلہ

ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام اسپتالوں میں مختلف آسامیوں پر بھرتیاں ہوں گی

لاہور (انٹیلی رپورٹر) پنجاب حکومت نے ٹریفک ہسپتالوں میں یکمشت پے پیکج پر بھرتیوں کا فیصلہ کیا ہے، ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام ہسپتالوں میں مختلف آسامیوں پر بھرتیاں ہوں گی۔ یکمشت پیکج کے تحت بھرتیوں سے ہسپتالوں میں افرادی قوت کی کمی پوری کر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

پنجاب بھر میں 1504 ٹریفک حادثات میں 23 افراد جاں بحق 1813 زخمی ہوئے

لاہور (انٹیلی رپورٹر) ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1504 ٹریفک حادثات پر ریسپانڈ کیا جن میں 876 افراد شدید زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر ضلعی تحصیل کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 937 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل کیمپوں کے علاوہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا۔ ان حادثات میں زیادہ تر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

آسٹین طریقہ کار اختیار کیا جائے تو انتظامی یونٹس کے مخالف نہیں، حافظ نعیم الرحمن

پٹرولیم لیوی کے معاملہ پر حکومت کوئی چکر بازی نہ کرے، مسئلہ کا تعاقب کریں گے

مینار پاکستان، کوئٹہ، پشاور، کراچی میں تاریخی جلسے ہوں گے، امیر جماعت اسلامی

لاہور (انٹیلی رپورٹر) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے واضح کیا ہے کہ جماعت اسلامی نئے انتظامی یونٹس کی مخالف نہیں تاہم یہ اقدامات آئین میں درج طریقہ کار کے مطابق اٹھانے چاہئیں، منصورہ میں صوبہ پنجاب بھر کے ضلعی اور زون الگم کے بڑے مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی اور لیوی کے بتدریج خاتمہ کے لیے حکومت کو کمی مسودہ دے دیا، اب حکمرانوں کی جانب سے کوئی چکر بازی نہیں ہونی چاہیے، معاملہ کا پوری طرح تعاقب کیا جائے گا۔ اجلاس سے جناب امراء لیاقت بلوچ، پروفیسر محمد ابراہیم خان، قائم مقام سیکرٹری جنرل ڈبیر احمد، جنوبی، ڈپٹی سیکرٹری سید فراست شاہ، امیر پنجاب وسطی جاوید قصوری، امیر پنجاب شمالی ڈاکٹر طارق سلیم، امیر پنجاب جنوبی سید ذیشان اختر، امیر لاہور ضیاالدین انصاری نے بھی خطاب کیا۔ نائب امراء میاں محمد اسلم، ڈاکٹر اسامہ رضی، ڈپٹی سیکرٹریز اظہر ا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

اسلام آباد میں 26 ہزار تاجر ڈیجیٹل ادائیگی نظام سے منسلک ہو چکے، طلال چوہدری

ڈیجیٹل ادائیگیوں کے فروغ سے مالیاتی شفافیت میں اضافہ، ٹیکس نظام کی بہتر نگرانی اور لین دین کے عمل میں بہتری آئے گی

تاجروں کو مفت اکاؤنٹس، کیو آر کوڈز فراہم کیے جائینگے تاکہ آسانی سے ڈیجیٹل ادائیگیاں وصول کر سکیں، بی بی سی سے گفتگو

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے بتایا ہے کہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے فروغ سے مالیاتی شفافیت میں اضافہ، ٹیکس نظام کی بہتر نگرانی اور لین دین کے عمل میں بہتری آئے گی۔ اسلام آباد میں اب تک 26 ہزار تاجر ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام سے منسلک ہو چکے ہیں۔ اسلام آباد کو کیش لیس شہر بنانے کا مقصد شہریوں کو ڈیجیٹل ادائیگیوں کی سہولت فراہم کرنا ہے، نہ کہ لوگوں کو زبردستی نقد رقم ترک کرنے پر مجبور کرنا۔ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے طلال چوہدری نے دعویٰ کیا کہ حکومت 31 دسمبر تک اسلام آباد میں ایسا ماحول پیدا کرنا چاہتی ہے جہاں ہر کاروبار، خواہ وہ ریڑھی والا ہو یا بڑا اجارہ ادارہ، ڈیجیٹل ادائیگیاں وصول کرنے کی سہولت رکھتا ہو۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے تحت اسلام آباد میں موجود ہر کاروبار کو اس قابل بنایا جائے گا کہ اگر کوئی صارف (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)



اسلام آباد: ای سی او اجلاس کھیلے سہولت کاری مرکز میں میڈیا کارکنان ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں

کوہاٹ میں سونا نکالتے ہوئے مٹی کا تودہ گرنے سے 3 مزدور جاں بحق

واقعہ درہ بوکاچ کے علاقے میں پیش آیا جہاں سونا نکالنے کی کوششوں کے دوران مٹی کا تودہ گر گیا، اچانک کان بیٹھ گئی

کوہاٹ کی تحصیل گمبٹ میں ریسکیو اہلکار جائے حادثہ پر پہنچ گئے، ملبے تلے دبے مزدوروں کی لاشیں نکال کر ہسپتال منتقل

کوہاٹ (صباح نیوز) کوہاٹ کے علاقے گمبٹ میں سونے کی کان اچانک بیٹھنے سے تین مزدور ملبے تلے دب گئے، جنہیں نکالنے کے لیے ریسکیو اہلکاروں کا امدادی آپریشن جاری ہے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق حادثہ گمبٹ کے مقام درہ بوکاچ میں پیش آیا، جہاں سونے کی کان میں کام کے دوران اچانک کان بیٹھ گئی، جس کے نتیجے میں وہاں موجود تین مزدور ملبے تلے دب گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق ملبے تلے دبنے والے تینوں مزدوروں کا تعلق ترابرہ سے ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو اہلکار جائے حادثہ پر پہنچ گئے اور مزدوروں کو نکالنے کے لیے امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ ریسکیو ٹیمیں ملبہ ہٹانے اور دبے ہوئے مزدوروں تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ امدادی اہلکاروں کی جانب سے مزدوروں کو بحفاظت نکالنے کے لیے آپریشن جاری ہے۔ تاہم آخری (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)



کوہاٹ، کنٹری ہیڈ ساجد کیانی، بی ای او مارٹ یوسف و دیگر شرکا کے تقریب کے شرکاء کے ہمراہ فوٹو

EDITORIAL PAGE

اداریتی صفحہ

معاشرتی مسائل



ڈاکٹر نوید اقبال انصاری

حال ہی میں ہمارے ایک دوست نے ایک ویڈیو کلپ ہمیں واٹس ایپ کیا، جس میں ایک بہت ہی اہم بات کی گئی تھی اور ایک بہترین تجویز پیش کی گئی تھی۔ کلپ میں مقرر کا کہنا تھا کہ آج کل مہنگائی کا دور ہے اور ہر گھر میں بے شمار مسائل ہیں۔ ایک نگاہ میں عام آدمی کا گزارا کرنا بڑا مشکل کام ہے، لہٰذا ایسے لوگ جن کے اداروں میں پڑھے لکھے ملازمین اور عام مزدور کام کرتے ہوں، انھیں چاہیے کہ ہر سال اپنی گنجائش کے مطابق نگاہوں میں چند ہزار روپے کا اضافہ کر دیا کریں۔

ان چند ہزار روپے کے اضافے سے ایک تو مالک کو زیادہ فرق نہیں پڑے گا، لیکن ان کے ہاں کام کرنے والے عام لوگوں کو بہت اچھا رلیف ملے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ عمومی لحاظ سے اپنے ملازمین کی نگاہوں میں چند ہزار روپے کے اضافے سے مالک کو چند لاکھ روپے کا فرق پڑے گا، جو ان کے لیے بہت معمولی ہوگا، جب کہ ایک عام آدمی کی اس سے بہت سی گھریلو ضروریات پوری ہو جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ میں یہ بات صرف اس لیے کر رہا ہوں کہ لوگوں ایسا کر سکتے ہیں، وہ ضرور کریں، کیونکہ آپ جب کسی بندے کی ضرورت اپنی حیثیت کے مطابق پوری کریں گے تو اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق آپ کی ضرورت پوری کرے گا۔

یہ کلپ غالباً کسی مذہبی پروگرام کا ایک حصہ تھا، لیکن اس میں دیا گیا پیغام بہت اہم اور وقت کی ضرورت کے مطابق تھا، کیونکہ آج کل ہر سب جانتے ہیں کہ مہنگائی کے سبب ایک عام آدمی کا ماہانہ راشن بھی مکمل سے پورا ہوتا ہے۔ اب مہنگائی اتنی زیادہ ہو گئی ہے کہ پچاس ساٹھ ہزار روپے ماہانہ کمانے والے فرد بھی اپنے گھر کے اخراجات پورے نہیں کر سکتا۔ کمانے والا اکیلا ہو اور کھانے والے پانچ چھ افراد ہوں تو ایسے میں کم آمدنی والے شخص کے لیے بہت سے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر ایک عام آدمی کا ماہانہ بجٹ بنایا جائے تو بنیادی ضروریات کم از کم ایک سے اور اپنی بیماری کی صورت حال بتا کر سستی دوائی حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لنگر خانوں اور درباروں پر لگے رش ہی بتا دیتے ہیں کہ عوام مغربت اور بھوک کس قدر بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ ہر سال مغریب اور مفلس لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ مہنگائی کے باعث چھوٹے متوسط طبقہ بھی مغربت کی لکیر کے پاس پہنچ چکا ہے۔ بات یہ ہے کہ مہنگائی تو پہلے بھی تھی، لیکن اس وقت نگاہوں کے مقابلے میں مہنگائی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اب اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے دو ہی راستے نظر آتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ مغریب آدمی اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائے اور دوسرا یہ کہ ایسے افراد جو کاروبار کرتے ہیں، وہ اپنے ملازمین کی مالی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے جس قدر ممکن ہو سکے، ان کی نگاہوں میں ضرور اضافہ کر دیا کریں۔ خاص طور پر ان کے بچوں کے تعلیمی اخراجات اور بیماریوں پر اٹھنے والے اخراجات کو مدنظر رکھیں اور اس ضمن میں جب بھی مناسب سمجھیں، حسب توفیق ان کی مدد کریں۔ ماحولیاتی مسائل کے باعث اس وقت صورت حال کچھ ایسی ہے کہ ہر گھر میں کوئی نہ کوئی فرد بیمار نظر آتا ہے۔ اسی طرح اگر گھر میں بزرگ موجود ہیں تو تقریباً ہر دوسرے بزرگ کو روزانہ کی بنیاد پر اپنی عمر کے تقاضوں کے مطابق مختلف بیماریوں کی ادویات استعمال کرنا پڑتی ہیں، جن پر آنے والا خرچ بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ یوں دیکھا جائے تو ہر گھر میں صحت کے حوالے سے ہر ماہ خاصے اخراجات ہوتے ہیں۔ نگی کی یہ باتیں وقت کی ضرورت ہیں، لیکن ان باتوں کو لوگوں تک پہنچانے کی اشد ضرورت ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس کا ذریعہ کیا ہو؟ ویسے تو میڈیا ہی سب سے بہتر ذریعہ ہوتا ہے، لیکن مساجد سے یہ پیغام زیادہ موثر انداز میں پہنچایا جا سکتا ہے، کیونکہ نماز جمعہ میں لوگوں کی بڑی تعداد شریک ہوتی ہے، جن میں وہ لوگ بھی ہوتے ہیں جو پانچ وقت نماز نہیں پڑھتے، مگر نماز جمعہ کے لیے اہتمام کے ساتھ مسجد میں آتے ہیں۔ چنانچہ مساجد کے پیش امام جمعہ کے خطبے میں جو موضوعات عوام تک پہنچاتے ہیں، اگر ان میں اس قسم کے موضوعات بھی شامل کر لیے جائیں تو اس سے معاشرے میں ایک اچھی تبدیلی آ سکتی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے معاشرے میں خودکشی کے واقعات بھی بڑھ رہے ہیں اور آئے دن کوئی نہ کوئی مایوس کن خبر میڈیا پر نظر آتی ہے۔ چنانچہ راقم کی تجویز ہے کہ مساجد کے جمعہ کے خطبوں میں اس قسم کے موضوعات کو بھی لازمی طور پر شامل کیا جائے۔ اس ضمن میں مختلف اسلامی تنظیمیں اپنی مساجد میں ان موضوعات کا خصوصی اہتمام کر سکتی ہیں۔ اس وقت ہمارا معاشرہ ایک نئے دوراہے پر کھڑا ہے، جہاں بھوک اور حالات سے تنگ آ کر لوگ خودکشی بھی کر رہے ہیں اور آپس میں صلہ رحمی بھی ترک کر رہے ہیں۔ سو تو یہ ہے کہ شادی ہوتے ہی اختلافات اس قدر بڑھ جاتے ہیں کہ طلاق اور خلع تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صرف کراچی شہر ہی نہیں، پورے پاکستان میں طلاق اور خلع لینے کی شرح میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے۔ شادی بیاہ کے معاملات میں بھی ہم نے مصنوعی مسائل کھڑے کر رکھے ہیں۔ رسموں پر بڑا بوجھ ڈال دیا گیا ہے، حالانکہ ہمیں شادیاں اسلامی تعلیمات کے مطابق سادگی سے اور فالتو اخراجات کے بغیر کرنی چاہئیں۔ آج بھی اچھے مذہبی گھرانے سادگی کے ساتھ بغیر جہیز کے اپنے بیٹوں کی شادیاں کر رہے ہیں، لیکن عمومی طور پر دیکھا جائے تو جہیز کے لیے کوئی حدی نظر نہیں آتی اور بیٹی والوں کے لیے جہیز کا سامان جمع کرنا ایک بڑا ٹاسک بن چکا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایک ایسے وقت میں، جب مہنگائی کے باعث ماہانہ اخراجات ہی پورے کرنا ایک مسئلہ بن چکا ہو، وہاں جہیز کے لیے رقم کہاں سے آئے گی؟ اور پھر جہیز ہی کیا کہ جس میں سوئی سے لے کر ایئر کنڈیشنر تک بھی اشیا شامل ہوں۔ بات صرف یہیں ختم نہیں ہوتی، بلکہ بارات اور ولیمے پر بھی خوب پیسہ لٹایا جاتا ہے اور شادی اتنے دھوم دھام سے کی جاتی ہے کہ جس کے پاس پیسے ہوں، وہ احساس کمتری کا شکار ہو جائے یا پھر ادھار لے کر وہ بھی ایسی ہی شادی کا اہتمام کرے۔ نتیجتاً اب ہمارے ہاں بہت سے ایسے مرد اور خواتین ملیں گے، جو اپنی بیماری کا شکار ہو رہے ہیں۔

ذیابیطس کی سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ ٹائپ ٹو ذیابیطس اکثر خاموشی سے نشوونما پاتی ہے۔ بعض افراد کو ابتدا میں کوئی نمایاں علامت محسوس نہیں ہوتی، جبکہ کچھ لوگوں میں بار بار پیاس لگنا، پیشاب کی زیادتی، غیر معمولی تھکاوٹ، بھوک میں اضافہ، وزن میں غیر متوقع کمی، نظر دھندلانا اور زخموں کا دیر سے مندمل ہونا جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں لوگ ان علامات کو معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں اور اس وقت ڈاکٹر سے رجوع کرتے ہیں جب بیماری جسم کے دوسرے اعضا کو متاثر کرنا شروع کر چکی ہوتی ہے۔

ذیابیطس کو معمولی بیماری سمجھنا سنگین غلطی ہے۔ خون میں شوگر کی مسلسل زیادتی دل کی بیماریوں، گردوں کی خرابی، بینائی متاثر ہونے، اعصابی نظام کو نقصان پہنچنے اور پاؤں کے زخموں جیسی پیچیدگیوں کا سبب بن سکتی ہے۔ بعض مریضوں کو زندگی بھر علاج اور دوسری نگرانی کی ضرورت رہتی ہے۔ اس لیے بیماری کی تشخیص کے لیے بلڈ شوگر اور HbA1c جیسے ٹیسٹ مستند طبی مشورے کے مطابق کروانا ضروری ہے۔ بالخصوص ایسے افراد جن کے خاندان میں ذیابیطس کی تاریخ موجود ہو، جو موٹاپے کا شکار ہوں یا جنہیں دیگر خطرے کے عوامل لاحق ہوں، انہیں باقاعدہ طبی معائنہ کروانا چاہیے۔

یہاں ایک اہم حقیقت سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ٹائپ ٹو ذیابیطس کے خطرے کو کم کرنے کے لیے روزمرہ زندگی میں معمولی تبدیلیاں بھی غیر معمولی نتائج دے سکتی ہیں۔ متوازن غذا، میٹھی چیزوں، دالوں، پھلوں اور فائبر سے بھرپور خوراک کا استعمال، میٹھے مشروبات اور اضافی چینی میں کمی، مناسب نیند اور روزانہ جسمانی سرگرمی اس سلسلے کی بنیادی ضرورتیں ہیں۔ باقاعدہ چہل قدمی اور وزن کو مناسب حد میں رکھنا بھی شوگر کنٹرول کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ تاہم یہ سمجھنا ضروری ہے کہ صحت مند طرز زندگی اختیار کرنے کے باوجود ہر شخص ذیابیطس سے مکمل طور پر محفوظ نہیں ہو جاتا، اس لیے اسکریننگ اور طبی مشورے کی اہمیت برقرار رہتی ہے۔

حکومت کی ذمہ داری بھی محض عالمی دن منانے اور آگاہی کے اشتہارات جاری کرنے تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت کی طرف سے سرکاری ہسپتالوں، بنیادی مراکز صحت، دیہی مراکز اور موبائل ہیلتھ یونٹس میں ذیابیطس کی مفت یا کم قیمت اسکریننگ کی سہولت فراہم کی جائے۔ تعلیمی اداروں میں بچوں اور نوجوانوں کو صحت مند خوراک اور ورزش کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔ میٹھے مشروبات کے بے تحاشا استعمال کی حوصلہ شکنی، خوراک کے معیار میں بہتری اور صحت مند طرز زندگی کے فروغ کے لیے مؤثر پالیسی بنائی جائے۔ اس کے ساتھ انسولین، ضروری ادویات اور شوگر چیک کرنے کے آلات عام آدمی کی پہنچ میں ہونے چاہئیں تاکہ علاج صرف صاحب استطاعت طبقے تک محدود نہ رہے۔

ذرائع ابلاغ، اخبارات، ٹیلی ویژن اور سوشل میڈیا کو بھی اس مہم میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔ ذیابیطس کے بارے میں پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ، بروقت ٹیسٹ کی ترغیب اور مریضوں کے ساتھ ہمدردانہ رویے کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ذیابیطس کسی شخص کی کمزوری یا کرداری خامی نہیں

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

ذیابیطس سے بروقت مقابلہ ضروری ہے

دنیا بھر میں 14 نومبر کو عالمی یوم ذیابیطس منایا جاتا ہے۔ دنیا میں اس وقت جن بڑے طبی اور سماجی چیلنجز سے دوچار ہے، ان میں ذیابیطس ایک ایسا خاموش بحران ہے جو بظاہر کسی شور و غوغا کے بغیر انسانی زندگیوں کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔ یہ بیماری نہ صرف لاکھوں انسانوں کی صحت، توانائی اور صلاحیتوں کو متاثر کر رہی ہے بلکہ خاندانوں کی معاشی حالت اور قومی صحت کے نظام پر بھی بھاری بوجھ بن رہی ہے۔ تشویش ناک پہلو یہ ہے کہ بہت سے لوگ برسوں تک اس مرض میں مبتلا رہنے کے باوجود اپنی بیماری سے بے خبر رہتے ہیں۔ اسی لیے عالمی یوم ذیابیطس 2026ء کی تھیم "Early Action on Diabetes" یعنی "ذیابیطس کے خلاف بروقت اقدام" انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ اس کا بنیادی پیغام یہ ہے کہ بروقت تشخیص، مناسب علاج اور احتیاطی تدابیر اختیار کر کے اس بیماری کے تباہ کن اثرات سے بڑی حد تک بچا جا سکتا ہے۔

یہ تھیم خاص لحاظ سے بھی بڑی اہم ہے کہ ہم شوگر کے علاج میں بے اعتنائی برتتے ہیں۔ ہم بیماری کی علامات ظاہر ہونے تک معالج سے رجوع نہیں کرتے۔ دیہی علاقوں میں آگاہی اور طبی سہولتوں کی کمی، غربت اور غیر مستند علاج اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔ بعض لوگ مستند طبی مشورے کے بجائے نوٹکوں، نیم حکیمی نسخوں اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے نام نہاد علاج پر انحصار کرنے لگتے ہیں۔ نتیجتاً بیماری تک تشخیص اور علاج میں تاخیر ناقابل برداشت ہو جاتی ہے۔

بین الاقوامی ذیابیطس فیڈریشن (IDF) کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق دنیا بھر میں 20 سے 79 سال کی عمر کے تقریباً 58 کروڑ 90 لاکھ افراد ذیابیطس کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ ان میں تقریباً 25 کروڑ 20 لاکھ افراد ایسے ہیں جنہیں اپنی بیماری کا علم ہی نہیں۔ مزید برآں تقریباً 63 کروڑ 50 لاکھ بالغ افراد ٹائپ ٹو ذیابیطس کے خطرے سے دوچار ہیں۔ یہ اعداد و شمار محض ہندسے نہیں بلکہ ایک ایسے عالمی صحت کے خطرے کی نشاندہی کرتے ہیں جس سے نمٹنے کے لیے انفرادی کوششوں کے ساتھ اجتماعی اور حکومتی اقدامات بھی ناگزیر ہیں۔

پاکستان کے لیے یہ صورت حال خصوصی تشویش کا باعث ہے۔ ہمارے ہاں ذیابیطس کے پھیلاؤ میں غیر صحت مند طرز زندگی، جسمانی سرگرمیوں کی کمی، غیر متوازن خوراک، موٹاپے اور بیماری سے متعلق آگاہی کی کمی اہم عوامل ہیں۔ شہری زندگی نے جہاں سہولتیں بڑھائی ہیں، وہاں پیدل چلنے اور جسمانی مشقت کے مواقع کم کر دیے ہیں۔ نوجوانوں میں فاسٹ فوڈ، میٹھے مشروبات اور بازاری خوراک کا بڑھتا ہوا استعمال بھی خطرے کی گھنٹی ہے۔ دوسری طرف پاکستان میں کم عمر افراد میں ذیابیطس کی تشخیص کی شرح بھی تشویش ناک حد تک بڑھ رہی ہے۔ بعض اندازوں کے مطابق ملک میں ذیابیطس کے شکار افراد کی تعداد کروڑوں میں پہنچ چکی ہے، جبکہ ان میں سے بیشتر کو اپنی بیماری کا علم ہی نہیں۔ یہ صورت حال ایک خاموش ایمرجنسی کی عکاسی کرتی ہے۔

ذیابیطس کے طویل مدتی اثرات بھی اتنے ہی خطرناک ہیں جتنا خود یہ مرض۔ بروقت علاج نہ ہونے کی صورت میں یہ بیماری آنکھوں کی بینائی ختم کر سکتی ہے، گردے ناکارہ ہو سکتے ہیں، دل کے دورے اور فالج کا خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے، جبکہ پاؤں میں زخم اور انفیکشن کے نتیجے میں اعضا کاٹنے کی نوبت بھی آ سکتی ہے۔ ان پیچیدگیوں کے علاج پر خاندانوں کی برسوں کی جمع پونجی خرچ ہو جاتی ہے اور بہت سے خاندان غربت کی لکیر سے نیچے چلے جاتے ہیں۔ اس لیے ذیابیطس کو صرف طبی نہیں بلکہ سماجی اور معاشی مسئلہ سمجھنا بھی ضروری ہے۔

اس بحران سے نمٹنے کے لیے ہمیں ایک ہمہ جہت حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ سب سے پہلے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر بالغ شخص، خصوصاً 35 سال سے زائد عمر کے افراد اور خطرے کے شکار گروپس، کو باقاعدہ اسکریننگ کی سہولت میسر ہو۔ پرائمری ہیلتھ کیئر مراکز میں بلڈ شوگر ٹیسٹ مفت یا کم لاگت پر دستیاب ہونا چاہیے۔ دوسرا اہم قدم صحت مند طرز زندگی کو عام کرنا ہے۔ اسکولوں میں جسمانی سرگرمی کو نصاب کا حصہ بنایا جائے، پارکوں اور کھیل کے میدانوں کو محفوظ بنایا جائے اور شہری منصوبہ بندی میں پیدل چلنے والوں کو ترجیح دی جائے۔ میڈیا کو بھی سنسنی خیز اشتہارات کے بجائے شعور اجاگر کرنے والے پروگرامز پر توجہ دینی چاہیے۔

تیسرا اہم پہلو علاج تک مساوی رسائی ہے۔ انسولین اور ذیابیطس کی ادویات کو ضروری دوا کی فہرست میں شامل کر کے ان کی قیمتوں پر کنٹرول یقینی بنایا جائے۔ ساتھ ہی ہیلتھ ورکرز کی تربیت کو بہتر بنانا ہوگا تاکہ وہ مریض کو صرف دوا نہ دیں بلکہ اسے طرز زندگی میں تبدیلی کے لیے مؤثر رہنمائی بھی فراہم کریں۔ ذیابیطس کے ساتھ زندگی گزارنے والے افراد کو بھی معاشرے میں برابر کا مقام ملنا چاہیے۔ ان کے ساتھ امتیازی سلوک ختم کرنے کے لیے آگاہی مہمات اور قانونی تحفظ دونوں ضروری ہیں۔

آخر میں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ذیابیطس کا مقابلہ صرف ڈاکٹروں یا اسپتالوں کی ذمہ داری نہیں بلکہ یہ پوری قوم کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ ہر فرد اپنی صحت کا ذمہ دار ہے، ہر خاندان اپنے بچوں کی صحت کا محافظ ہے اور ہر ادارہ اپنے ماحول کو صحت مند بنانے کا پابند ہے۔ اگر آج ہم نے سنجیدہ اقدامات نہ کیے تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم خاموش بحران کو شور مچانے سے پہلے سنجیدگی سے لیں، کیونکہ اس کا علاج ممکن ہے، مگر تاخیر مہنگی پڑ سکتی ہے۔

حادثہ یا منظم قتل؟ ربیعہ احسن کا المیہ، بڑھتے جرائم، نظامِ انصاف پر سوالیہ نشان



پاکستان میں آئے روز خواتین اور معصوم بچوں کے قتل، اغوا اور جنسی تشدد کے بڑھتے ہوئے لرزہ خیز واقعات معاشرے کے لیے گہری تشویش کا باعث بن چکے ہیں۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ "غیرت" کے نام پر، یا خواتین اور بچوں سے ان کے بنیادی حقوق چھیننے کے لیے ان کی زندگی کے چراغ گل کر دیے جاتے ہیں۔ حال ہی میں راولپنڈی میں سینئر ٹی وی اینکر پرسن ربیعہ احسن کی ان کے اپنے ہی گھر میں گولی لگنے سے ہلاکت نے اس بھیانک حقیقت کو ایک بار پھر بے نقاب کر دیا ہے۔

اس افسوسناک واقعے کے بعد جہاں ایک طرف میاں بیوی کے کشیدہ تعلقات اور گھریلو تشدد کے تلخ حقائق سامنے آ رہے ہیں، وہیں سینیٹر صاحبزوں اور میڈیا شاہدین کے انکشافات نے اس معاملے کو مزید واضح کر دیا ہے۔ رپورٹس اور بیانات کے مطابق ربیعہ احسن شدید جسمانی و ذہنی تشدد کا شکار تھیں اور چند ماہ قبل بھی تشدد سے تنگ آ کر اپنا گھر چھوڑ کر بیٹی کے ہاں پناہ لینے اور خلع لینے پر مجبور ہو گئی تھیں، لیکن مختلف سماجی دباؤ کے باعث انہیں گھر واپس جانا پڑا جس کا نتیجہ اس المناک موت کی صورت میں نکلا۔

اس پورے سانحے میں مقتولہ کے شوہر۔۔۔ جو خود ایک پڑھا لکھا اور گریڈ 18 کا سرکاری افسر ہے۔۔۔ کا یہ دعویٰ کہ اس کی وہ "کھیل" باتھ ایک پھندے سے اپنے ہوئے اچانک گولی چل گئی، جھوٹ اور فریب کا ایک پلندہ نظر آتا ہے۔ وہ کوئی نادان یا نابالغ بچہ نہیں تھا جسے ہتھیار کے خطرناک ہونے کا علم نہ ہو۔ یہ ایک پڑھا لکھا اور بااثر شخص ہے، اور ایسے مضحکہ خیز بیانات دراصل قانون کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی روایتی کوشش ہیں۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ اگر شوہر کی یہ بات مان لی جائے کہ اس کے ہاتھ سے اتفاقیہ گولی چل گئی تھی، تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ شوہر سیدھا گھر میں موجود دیگر خواتین اور معصوم بچوں کے بجائے ربیعہ کے سر پر ہی کیوں لگی؟ کیا یہ محض اتفاق تھا یا ایک سوچی سمجھی حکمت عملی کا حصہ؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کا جواب تحقیقات سے ملنا چاہیے، مگر بدقسمتی سے ہمارے ہاں طاقتور ملزمان اکثر قانون کے شکنجے سے بچ نکلنے کے راستے ڈھونڈ ہی لیتے ہیں۔

موجود کچھ افراد جن میں ربیعہ کی والدہ اور بہن کے ساتھ بھائی بھی موقع پر موجود تھے، تو وہاں کسی ایک بھی فرد سے ربیعہ کی جان بچانے کی کوشش نہ کی، اور ربیعہ اپنی جان سے چلی گئی۔

افسوسناک پہلو یہ بھی ہے کہ ایک طرف مقتولہ کے خاندان کی جانب سے مقدمے کی پیروی میں کمزوری اور بیان واپس لینے کی پے در پے خبریں سامنے آ رہی ہیں، وہیں سینیٹر صاحبزوں اور میڈیا شاہدین کے انکشافات نے اس معاملے کو مزید واضح کر دیا ہے۔ رپورٹس اور بیانات کے مطابق ربیعہ احسن شدید جسمانی و ذہنی تشدد کا شکار تھیں اور چند ماہ قبل بھی تشدد سے تنگ آ کر اپنا گھر چھوڑ کر بیٹی کے ہاں پناہ لینے اور خلع لینے پر مجبور ہو گئی تھیں، لیکن مختلف سماجی دباؤ کے باعث انہیں گھر واپس جانا پڑا جس کا نتیجہ اس المناک موت کی صورت میں نکلا۔

اس پورے سانحے میں مقتولہ کے شوہر۔۔۔ جو خود ایک پڑھا لکھا اور گریڈ 18 کا سرکاری افسر ہے۔۔۔ کا یہ دعویٰ کہ وہ "کھیل" باتھ ایک پھندے سے اپنے ہوئے اچانک گولی چل گئی، جھوٹ اور فریب کا ایک پلندہ نظر آتا ہے۔ وہ کوئی نادان یا نابالغ بچہ نہیں تھا جسے ہتھیار کے خطرناک ہونے کا علم نہ ہو۔ یہ ایک پڑھا لکھا اور بااثر شخص ہے، اور ایسے مضحکہ خیز بیانات دراصل قانون کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی روایتی کوشش ہیں۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ اگر شوہر کی یہ بات مان لی جائے کہ اس کے ہاتھ سے اتفاقیہ گولی چل گئی تھی، تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ شوہر سیدھا گھر میں موجود دیگر خواتین اور معصوم بچوں کے بجائے ربیعہ کے سر پر ہی کیوں لگی؟ کیا یہ محض اتفاق تھا یا ایک سوچی سمجھی حکمت عملی کا حصہ؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کا جواب تحقیقات سے ملنا چاہیے، مگر بدقسمتی سے ہمارے ہاں طاقتور ملزمان اکثر قانون کے شکنجے سے بچ نکلنے کے راستے ڈھونڈ ہی لیتے ہیں۔

دشمار بتاتے ہیں کہ پاکستان میں سالانہ سیکڑوں خواتین کو "غیرت" یا صنفی تشدد کی بھینٹ چڑھا دیا جاتا ہے (صرف سال 2025ء میں 470 سے زائد خواتین غیرت کے نام پر قتل ہوئیں)۔ یہ اعداد و شمار خاصے کرتے ہیں کہ آزاد منش اور ہنرمند عورت کا اپنی مرضی سے جینا روایتی مرد ادب بالادستی کے حامل سماج کے لیے آج بھی ایک ناقابل معافی جرم سمجھا جاتا ہے۔

یہ بربریت صرف خواتین تک محدود نہیں ہے، بلکہ ہمارے معصوم بچے بھی اس سفاکیت کا سب سے آسان ہدف بنتے ہیں۔ زینب الرٹ بل جیسے قوانین بننے کے باوجود بچوں کے خلاف گھناؤنے جرائم، جیسے قصور اور ملک کے دیگر حصوں میں پیش آنے والے بدترین واقعات، آج بھی تھمنے کا نام نہیں لے رہے۔ روزانہ کئی معصوم بچے اغوا، زیادتی اور قتل کا شکار ہو رہے ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ مجرموں کے دلوں میں قانون کا کوئی خوف باقی نہیں رہا۔

اس قتل و غارت گری کی ایک بڑی وجہ ملک میں قانونی اور غیر قانونی اسلحے کا بے دریغ استعمال اور عدالتی و تفتیشی نظام کا کھوکھلا پن ہے۔ پولیس رشوت اور اثر و رسوخ کے دباؤ میں آ کر کیس کی ابتدائی تفتیش اور شواہد کو خود ہی خراب کر دیتی ہے، جس کے بعد ہمارا سست رفتار عدالتی نظام طویل قانونی سقم اور "دیت و قصاص" جیسے قوانین کی آڑ لے کر مجرموں کو خلاصی فراہم کر دیتا ہے۔

اس بھیانک صورتحال کو بدلنے اور خواتین و بچوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے درج ذیل واضح قانونی اور سماجی اصلاحات ناگزیر ہو چکی ہیں:

1۔ تفتیشی اور عدالتی نظام میں فوری قانونی اصلاحات

دیت اور قصاص کے قوانین میں ترمیم: غیرت کے نام پر قتل یا گھریلو تشدد کے معاملات میں صلح نامے یا دیت کے تحت مجرم کی رہائی کا راستہ مستقل طور پر بند کیا جائے۔ ریاست خود ایسے مقدمات میں مدعی بنے تاکہ بااثر خاندان آپس میں مل کر مجرم کو معاف نہ کر سکیں۔

اسلحے پر مکمل پابندی (De-weaponization): ملک بھر میں قانونی اور غیر قانونی ہر قسم کے اسلحے کی نمائش اور عام دستیابی پر آہنی پابندی عائد کی جائے۔ جتھیار رکھنے کے لائسنس کے ضوابط کو انتہائی سخت کیا جائے۔

فاسٹ ٹریک اور سپیشل کورٹس: خواتین اور بچوں کے خلاف سنگین جرائم کے مقدمات کے لیے خصوصی انسداد تشدد عدالتیں (Anti-Violence Courts) قائم کی جائیں، جو 3 سے 6 ماہ کے اندر لازمی طور پر فیصلہ سنانے کی پابند ہوں۔

2۔ خواتین اور بچوں کے لیے حفاظتی نیٹ ورک (Support Systems) کی مضبوطی

ریاستی شیلٹر ہومز (دارالامان) کا معیار: موجودہ شیلٹر ہومز کی حالتِ زار کو بدل کر انہیں جدید، محفوظ اور بااختیار مراکز میں تبدیل کیا جائے، جہاں خواتین کو نہ صرف قانونی تحفظ بلکہ نفسیاتی کونسلنگ اور ہنر بھی سکھایا جائے۔

مفت قانونی امداد کا ایٹ ورک: ضلعی سطح پر حکومت ایسے سیل قائم کرے جہاں متاثرہ خواتین اور غریب خاندانوں کو بغیر کسی فیس کے ماہر وکلاء کی خدمات حاصل ہوں، تاکہ کوئی بھی جرم پیسوں کے بل بوتے پر کیس خراب نہ کر سکے۔

ڈیجیٹل ہیلپ لائنز کا فوری رسپانس: خواتین اور بچوں کے تحفظ کے لیے موجود ہیلپ لائنز (جیسے 1099 یا زینب الرٹ ایپ) کو براہ راست پولیس کے فوری رسپانس یونٹ سے جوڑا جائے، تاکہ شکایت ملتے ہی چند منٹوں میں پولیس موقع پر پہنچ سکے۔ رابعہ احسن کا قتل یا معصوم بچوں کی چیخیں ہم سے تقاضا کرتی ہیں کہ اب صرف بیانات اور افسوس کی سیاست کو چھوڑ کر اس سڑے ہوئے نظام کی جڑوں پر وار کیا جائے۔ جب تک مجرم، چاہے وہ کتنا ہی بااثر کیوں نہ ہو، قانون کے شکنجے سے نہیں بچ سکے گا، تب تک ایسے المناک سانحات کا سلسلہ نہیں رکے گا۔

سلگتی مغربی سرحد اور کابل کا تزویراتی مخمصہ

اگست 2021ء کی ایک حبس زدہ شام جب کابل کے حامد کرزئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے آخری امریکی فوجی طیارے نے اڑان بھری، تو اسلام آباد کے پالیسی سازحلقوں میں یہ خوش گمانی پروان چڑھی تھی کہ دہائیوں سے جاری دو محاذوں کے سکیورٹی خطرات کا باب اب ہمیشہ کے لیے بند ہو چکا ہے۔ خیال یہ تھا کہ کابل میں ایک ہمدرد اور نظریاتی طور پر قریب سمجھی جانے والی حکومت کے قیام سے پاکستان کی مغربی سرحد طویل مغربی سرحد محفوظ ہو جائے گی اور ریاستی وسائل کو معاشی بحالی کے لیے وقف کیا جا سکے گا۔ مگر تاریخ کا المیہ یہ ہے کہ ہندوکش کی سنگلاخ وادیوں میں واقعات کا دھارا کبھی سیدھی لکیر میں سفر نہیں کرتا۔ آج صورت حال یہ ہے کہ امن کے متوقع ثمرات سمیٹنے کے بجائے پاک افغان سرحد ایک ایسی سلگتی ہوئی فالٹ لائن میں تبدیل ہو چکی ہے جہاں جدید ٹانٹ وڈن تھرمل اسکوپس اور غیر ملکی ساخت کے نیٹ شدت پسند عناصر رات کی تاریکی میں سرحدی چوکیوں کو نشانہ بناتے ہیں، اور دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان سفارتی تاریخ کی بلند ترین سطح کو چھو رہی ہے۔ پاکستان کی جانب سے افغان عبوری حکومت کو دیا جانے والا یہ دوٹوک پیغام کہ وہ اپنی داخلی امانی کا ملبہ بیرونی عوامل پر ڈالنے کے بجائے اپنی سرزمین پر موجود دہشت گرد گروہوں کے خلاف قابل تصدیق کارروائی کرے، محض ایک روایتی سفارتی بیان نہیں ہے۔ درحقیقت یہ اس گہرے تزویراتی اور ساختیاتی بحران کا عکاس ہے جس نے امریکی انخلا کے بعد پورے خطے کے امن و استحکام کو داؤ پر لگا دیا ہے۔ یہ بحران اس سطح حقیقت کا آشکار کرتا ہے کہ جب ریاستی امور اور بین الاقوامی معاہدوں پر غیر ریاستی سطح جتھوں کی نظریاتی و قبائلی رفاقت حاوی ہو جائے، تو نہ صرف دو طرفہ سرحدیں غیر محفوظ ہو جاتی ہیں بلکہ جنوبی اور وسطی ایشیا کے معاشی انضمام کا پورا خواب ہی خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی اپنی تکنیکل رپورٹ اینڈ مانیٹرنگ ٹیم کی حالیہ رپورٹس اس امر کی باضابطہ تصدیق کرتی ہیں کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اس وقت افغانستان میں موجود سب سے بڑی غیر ملکی شدت پسند تنظیم ہے، جس کے جنگجوؤں کی تعداد چھ ہزار سے ساڑھے چھ ہزار کے لگ بھگ ہے۔ اقوام متحدہ کی دستاویزات کے مطابق ان عناصر کو نہ صرف افغان طالبان کے گوریلا ماڈل پر استوار کیا ہے۔ تنظیم نے ماضی کی طرح بازاروں اور مساجد میں اندھا دھند خودکش حملوں کی پالیسی ترک کر کے اپنی ضرب کا رخ براہ راست پاکستانی فوج، پولیس اور انٹیلی جنس اداروں کی طرف موڑ دیا ہے تاکہ عوامی ردعمل سے بچا جا سکے اور ریاست پر نفسیاتی و عسکری دباؤ بڑھایا جا سکے۔ مزید برآں، دو درجن سے زائد کالعدم تنظیموں کے افغان طالبان کے برسر اقتدار آنے کے بعد پاکستان، بالخصوص خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں ستر فیصد سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس میں سیکڑوں سکیورٹی اہلکاروں اور شہریوں کو اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنا پڑا ہے۔ یہاں یہ بنیادی سوال ابھر تا ہے کہ آخر کیا وجہ ہے کہ ایک ایسی تحریک جو 2014ء سے 2018ء کے دوران پاکستانی مسلح افواج کے کامیاب آپریشنز، بالخصو

1 تجویز ہے کہ 2026-2027 کے مالی سال کے لیے ضلع کونسل کی سالانہ ترقیاتی اسکیموں کی منظوری دی جائے۔ اس مقصد کے لیے 43 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران 14 اسکیمیں مکمل کی گئیں جبکہ 9 اسکیموں پر کام جاری ہے۔ 3 اسکیموں کے لیے فنڈز دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے کام شروع نہیں ہو سکا۔ ایجنڈا آئٹم نمبر 7 کے تحت ضلع کونسل کے ترقیاتی بجٹ کی تفصیلات پیش کی گئیں۔ اس میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لیے 18 کروڑ روپے، پینے کے صاف پانی کے 9 منصوبوں کے لیے 6 کروڑ روپے اور نکاسیٔ آب کے لیے 4 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ باقی رقم دیگر ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوگی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ہر اسکیم کے لیے ٹھیکیدار کا انتخاب شفاف طریقے سے کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار کو کام مکمل کرنے کی مدت کا پابند کیا جائے گا۔ مدت میں توسیع صرف ایکسٹینشن کمیٹی کی منظوری سے ہوگی۔ ایکسٹینشن کمیٹی کے چیئرمین ایکسٹینشن آفیسر ہوں گے

ملک کو معاشی استحکام اور قومی ترقی کے لیے مشترکہ حکمت عملی کی ضرورت ہے، ہمایوں اختر

معیشت کی مضبوطی کے لیے پیداواری شعبوں خصوصاً زراعت اور کسانوں کو ریلیف دینا ہوگا، سابق وفاقی وزیر

این اے 97 کے دورے کے دوران علاقہ عمائدین، مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقاتیں

فیصل آباد/جناح لیاقت آباد (این این آئی) سابق وفاقی وزیر ہمایوں اختر خان نے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت متعدد معاشی اور سماجی چیلنجز سے دوچار ہے، ملک کو ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے قومی سطح پر ایسی حکمت عملی اپنانا ہوگی جس میں معاشی بحالی، عوامی خوشحالی اور مکمل مفادات کو اولین ترجیح حاصل ہو، معیشت کی مضبوطی کے بغیر ملک آگے نہیں بڑھ سکتا، اس لیے معیشت میں حصہ ڈالنے والے تمام پیداواری شعبوں کو ریلیف دینا ہوگا، خصوصاً زراعت اور کسانوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے این اے 97 کے دورے کے دوران علاقہ عمائدین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقاتوں کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ہمایوں اختر خان اور ان کی ٹیم کی جانب سے چک نمبر 53/4 نگلوا میں بجلی کے مسائل کے حل کھلنے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



اسلام آباد چیمبر میں فیلن ہینڈ گرین اسلام آباد موونٹ آئس فلر تھنڈی سے سید بلال یاسر ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (ٹی ڈی اے) کے وفد کی ملاقات میں ملک میں گلف کے نئی ویزہ پالیسی کے موقع پر بات چیت کر رہے ہیں

F 7 مرکز، جناح سپر مارکیٹ میں کام مکمل

کمرشل مراکز کی اپ لفٹنگ اور تزئین و آرائش کے کام تیزی کیساتھ جاری

انفراسٹرکچر میں بہتری اور مجموعی طور پر خوبصورتی میں نمایاں اضافہ ہوگا، چیئرمین سی ڈی اے

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) چیئرمین کنٹونمنٹ بورڈ اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد امجد خان نیازی نے کہا ہے کہ ایف 7 مرکز، جناح سپر مارکیٹ میں بھٹائی روڈ تک کا کام مکمل کرلیا گیا ہے جبکہ باقی ماندہ پورشن کا کام بھی جلد ہی مکمل کرلیا جائے گا۔ مرکز، جناح سپر مارکیٹ میں فٹ پاتھوں کو از سر نو تعمیر کیا جارہا ہے جبکہ مکمل شدہ حصوں کیساتھ بجلی کے خوبصورت پلاز و دیہ و زیب لائٹس نصب کی جاری ہیں۔ مزید برآں، آبپارہ مارکیٹ میں بھی اپ لفٹنگ اور تزئین و آرائش کے کام جاری ہیں۔ ان مراکز میں خوبصورت لینڈ سکیپنگ اور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)



کونسٹہ، کنٹری ہیڈ ساجد یحییٰ پاشا الرحمان گروپ کی کاروباری برانچ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

نیا معاہدہ ملائیشیا کو اسلامی شریعت کے مطابق سیر انجام دینا ہوگا

عالمی اجتماع کا دوسرا مرحلہ رقت آمیز دعا کے ساتھ اختتام پذیر

اپنی زندگی کو اسلام کے سنہری اصولوں کے مطابق ڈھال کر دنیا و آخرت کی کامیابیاں سمیٹی جاسکتی ہے، مولانا عبید اللہ خورشید، ابراہیم دیول

ختم نبوت کی وجہ سے دعوت ہمارے ذمے لگ گئی ہے، بندے اپنی ذمہ داری پوری کرلے پھر دعا کریں، علمائے کرام کے خطابات

رائے ونڈ (این این آئی) رائے ونڈ عالمی اجتماع کا دوسرا مرحلہ رقت آمیز دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ اختتامی دعا سے قبل لاکھوں کے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبید اللہ خورشید، ابراہیم دیولہ نے کہا احبابِ اکرام دعوت دیتے تھے اور دعا مانگتے تھے، مانگتا اور مانگا سکھایا، دعائیں رونمیں ہوتی محفوظ ہوتی ہیں، اللہ نے دعا قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے، ہر موقعہ پر نبی کریم ﷺ نے دعائیں سکھائی ہیں، پیارے نبی کریم ﷺ دعوت میں بھی نبی ہیں اور دعا میں بھی نبی ہیں، حضور اکرم ﷺ کو داعی بنایا گیا ہے، دن کو دین کی محنت کرنا ہے رات کو اللہ کو تجھ میں اللہ سے اس کا اجر مانگنا ہے، بندے اپنی ذمہ داری پوری کرلے پھر دعا کریں، دنیا و آخرت کی سامت مانگو، اللہ اچانک ٹیر دیدیں اچانک کے شر سے محفوظ رکھے، یہ سلوے عام ہے دین سیکھو تاکہ دنیا و آخرت میں ناکامی کا سامنا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

رقم لے کر فرار ہونے والی دو خواتین گرفتار کرکے رقم 9 لاکھ 90 ہزار روپے برآمد کرلئے

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) تھانہ بنی پولیس نے دھوکہ دہی سے خاتون شہری سے رقم لے کر فرار ہونے والی دو خواتین گرفتار کرکے رقم 9 لاکھ 90 ہزار روپے برآمد کرلئے۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ بنی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دھوکہ دہی سے خاتون شہری سے رقم لے کر فرار ہونے والی دو خواتین کو گرفتار کرلیا، زیر حراست خواتین سے رقم 9 لاکھ 90 ہزار روپے برآمد ہوئی، مدعیہ مقدمہ کے مطابق (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

کونسٹہ، کنٹری ہیڈ ساجد یحییٰ پاشا الرحمان گروپ کی کاروباری برانچ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

دینِ متین ہمیں آراستہ کرتا ہے، پیر محمد نقیب الرحمن

ہمیں زندگی گزارنے کے لئے اقدار، اچھا ماحول اور اچھی تربیت مہیا کرتا ہے

راولپنڈی (خصوصی رپورٹر) عیدگاہ شریف کے سجادہ نشین و عالم اسلام کے ممتاز مذہبی و روحانی پیشوا پیر محمد نقیب الرحمن نے کہا ہے کہ دینِ متین ہمیں آراستہ کرتا ہے اور ہمیں زندگی گزارنے کے لئے اقدار، اچھا ماحول اور اچھی تربیت مہیا کرتا ہے جسے ہم اپنی آنے والی نسلوں کے لئے بہترین روشنی اور تربیت کے طور پر چھوڑ کر جاسکتے ہیں۔ نظامِ نظام نے تخلوقِ خدا کے قلوب و اذہان کو نورِ مصطفیٰ کے نور سے روشن کیا اور تخلوق کو روحانی تربیت، تزکیہ نفس، فکرِ آخرت اور اتباعِ رسول مقبول ﷺ کی جانب موڑا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)



لیاری میں کرن فاؤنڈیشن کی اسکول کے دورے کے موقع پر اداکارہ ثانیہ سعید بچوں سے خطاب کر رہی ہے

ختم نبوت کے غداروں قادیانی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دینگے، مفتی ڈاکٹر فدا

نجات اخروی کیلئے عقیدہ کا اہل سنت کے مطابق ہونا ضروری ہے اور اہل سنت ہونے کیلئے عقائد اہل سنت کو ماننا لازم ہے

عقیدہ ختم نبوت اور ناموس رسالت کا ہر قیمت پر تحفظ کریں گے، آئی ٹین ون تحفظ عقائد اہل سنت سیمینار سے خطاب

اسلام آباد (خبرنگار) جامعہ قادریہ رضویہ کے زیر اہتمام جامع مسجد کنز الایمان آئی ٹن ون میں تحفظ عقائد اہل سنت سیمینار منعقد ہوا جس کی صدارت علامہ مفتی ڈاکٹر فدا حسین رضوی نے کی جبکہ مہمان خصوصی مفکر اسلام پیر علامہ محمد آصف قادری نوری تھے تقریب سے پیر محمد آصف قادری، مفتی ڈاکٹر فدا حسین رضوی مفتی محمد داؤد رضوی مفتی محمد شاہد بندیالوی علامہ عاطف سلیم نقشبندی علامہ بلال ناصر قادری نے خطاب کیا، پروقار تقریب میں مقتدر علمائے کرام اور نمایندہ شخصیات نے شرکت کی جس میں مقررین نے صحت عقیدہ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نجات اخروی کے لئے عقیدہ کا اہل سنت کے مطابق ہونا ضروری ہے اور اہل سنت وجماعت ہونے کے لئے تمام عقائد اہل سنت کو ماننا لازم ہے کسی ایک عقیدہ اہل سنت کا انکار کرنے والا سنی نہیں ہوسکتا اور اہل سنت کا طرہ امتیاز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بلا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)



رائے ونڈ عالمی تبلیغی اجتماع کے دوسرے مرحلے میں شرکت کیلئے آئے مندوبین اختتام کے بعد اپنے گھروں کو واپس روانہ ہو رہے ہیں

نیشنل یوتھ سمٹ 2026 کا اسلام آباد میں انعقاد یکم دسمبر کو ہوگا

اس نیشنل یوتھ سمٹ اسلام آباد میں پاکستان بھر سے نوجوان رہنما شرکت کریں گے

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) ممبر یوتھ پارلیمنٹ آف پاکستان اور شہزاد ارتھز فورم پاکستان کے مرکزی صدر حافظ محمد صدیق مدنی نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل یوتھ سمٹ 2026 بعنوان "اسٹرینتھننگ یوتھ رول ان کلائمیٹ ایکشن اینڈ گورننس" یکم دسمبر 2026 کو اسلام آباد کے سرینا ہوٹل میں منعقد ہوگا۔ یہ اہم قومی اجلاس پاکستان میں موسمیاتی اقدامات، ماحولیاتی تحفظ اور حکمرانی کے عمل میں نوجوانوں کے کردار کو مؤثر اور مضبوط بنانے کے حوالے سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ سمٹ پلڈاٹ (پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپیرنسی) کے زیر اہتمام رائزنگ لیڈرز: یوتھ ان کلائمیٹ لیڈرشپ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی 26 نومبر کو انٹرنیشنل اولیوڈے منایا جائیگا

رواں سال پہلی بار اولیو انٹرنیشنل کونسل کا ممبر بننے کا اعزاز حاصل ہوا ہے، رپورٹ

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان کو رواں سال پہلی بار اولیو انٹرنیشنل کونسل کا ممبر بننے کا اعزاز بھی حاصل ہوا ہے، ملک میں زیتون کی کاشت بڑھانے میں جہاں پاکستان اور اٹلی حکومت کی گہری دلچسپی شامل ہے، وہیں پر ××اولیو گھر×× کے فروغ کیلئے اٹلین ×× بہبام باری×× ادارہ اور پنجاب حکومت کا بھرپور تعاون میں پتھ پتھ ہے، زیتون کی کاشت میں پنجاب کا خطہ پوٹھوہار، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے بعض علاقے شامل ہیں۔ اطالوی حکومت کے ادارہ برائے ترقیاتی تعاون کے ذریعے اولیو گھر انکیل اپ منصوبے کی معاونت کرتی ہے جو زیتون کے کاشت کاروں اور مل چلانے والوں کو تربیت فراہم کرتا ہے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اسلام آباد کو خصوصی انتظامی حیثیت دینے کی تیاری مکمل

ایک مثالی انتظامی یونٹ بنانے کی تجویز زیر غور ہے، جس کا انتظامی سربراہ میئر ہوگا

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) وفاقی حکومت نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کو خصوصی انتظامی حیثیت دینے اور نیا انتظامی ماڈل متعارف کرانے کی تیاری مکمل کرلی ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق اسلام آباد کو خصوصی حیثیت یا ایک مثالی انتظامی یونٹ بنانے کی تجویز زیر غور ہے، جس کا انتظامی سربراہ میئر ہوگا، مجوزہ انتظامی یونٹ کے ارکان کی تعداد 25 سے 30 رکھنے کی تجویز دی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ منصوبے میں اسلام آباد کی انتظامی اور جغرافیائی حیثیت تبدیل کرنے کے ساتھ اس کی حدود میں توسیع بھی شامل ہے۔ خیبر پختونخوا کے ضلع ہری پور، راولپنڈی کے بعض علاقوں اور ضلع مری کے علاقوں اے 51 کے علاقوں کو وفاقی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

گمبٹ میں سونے کی مبینہ غیر قانونی کان کنی کے دوران پہاڑی تودہ گرنے سے تین مزدور جاں بحق

گوہاٹ (اسپیشل رپورٹر) گوہاٹ کی تحصیل گمبٹ کے علاقے میں دریائے سندھ کے کنارے سونے کی مبینہ غیر قانونی کان کنی کے دوران پہاڑی تودہ گرنے سے تین مزدور جاں بحق ہوگئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق افسوسناک واقعہ اتوار کی صبح دریائے سندھ کے کنارے واقع معروف مگر دور افتادہ پہاڑی علاقے دریب بچ میں پیش آیا جہاں سونے کی کان کنی کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر کا بیان

ای سی او چیئرمین شپ علاقائی تجارت کیلئے اہم مواقع فراہم کرے گی، محمد زکریا اکبر

ای سی او کے ذریعے پاکستان کو علاقائی تجارتی اور ٹرانزٹ حب بنایا جا سکتا ہے

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) کے صدر محمد زکریا اکبر خٹیانہ نے پاکستان کی میزبانی میں اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کے وزرائے خارجہ کی کونسل کے 30ویں اجلاس کے انعقاد کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے علاقائی اقتصادی تعاون، تجارت کے فروغ اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ کے لیے ای سی او ٹی پیئر مین شپ پاکستان کے لیے ایک اہم موقع ہے، جس سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے علاقائی معاہدوں اور سفارتی روابط کو عملی معاشی ثمرات میں تبدیل کیا جانا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے جی شیعے کی مؤثر شمولیت، تجارتی روابط کے فروغ اور سرحد پار تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد انٹرنیشنل کی متوقع منظوری اور ای سی او وژن 2035 کی منظوری علاقائی روا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)



صوبائی وزیر سندھ سید ناصر حسین شاہ، ممتاز افسر ڈاکٹر سمیع اللہ کا کڑ کو سرٹیفکیٹ دیا جا رہا ہے

حق خودارادیت کیلئے بھارت کے سامنے ہرگز نہیں جھکیں گے، شعبان قیوم کامران رفیق

بھارت ظالم اور دہشت گرد ریاست کا روپ دھار چکا، طاقت کے بل بوتے پر ریاست جموں وکشمیر پر غاصبانہ قبضہ جما رکھا ہے

پی این پی برطانیہ عالمی سطح پر کشمیریوں کے حق خودارادیت کا مقدمہ بھرپور لڑ رہی ہے اور یہ جدوجہد جاری رہے گی

لندن (نمائندہ خصوصی) پی این پی برطانیہ یونٹ کے سیکرٹری چوہدری شعبان قیوم اور سیکرٹری مالیات کامران رفیق نے کہا ہے کہ بھارت کے زیر تسلط جموں وکشمیر میں بھارتی مسلح افواج جنہیں کشمیریوں پر جو انسانیت سوز مظالم اور بربریت ڈھا رہی ہیں، تاریخ میں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ کشمیری عوام اپنے پیدائشی اور مسلمہ حق خودارادیت کے حصول کے لیے بھارت کے سامنے ہرگز نہیں جھکیں گے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے پی این پی برطانیہ کے زیر اہتمام مسئلہ کشمیر اور ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان سے منعقدہ یوتھ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)



دربار عالیہ عیدگاہ شریف کے سجادہ نشین پیر محمد نقیب الرحمن تربیتی نشست سے خطاب کر رہے ہیں

راولپنڈی، جی ہاؤسنگ سوسائٹی کے فیز 7 میں لنڈے کی دکان میں لگنے والی آگ پر قابو پالیا گیا

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) تھانہ روات کے علاقے میں جی ہاؤسنگ سوسائٹی کے فیز 7 میں لنڈے کی دکان میں لگنے والی آگ پر قابو پالیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق آگ بظاہر شارٹ سرکٹ سے لگی جس نے کپڑوں کی وجہ سے شدت اختیار کی، متاثرہ دکان کے ساتھ دیگر چار دکانیں بھی آگ سے متاثر ہوئیں۔ پولیس حکام کے مطابق کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔

02 کلو سے زائد چرس، 19 لیٹر شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کرلیا

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے 05 افراد کو حراست میں لے کر 02 کلو سے زائد چرس، 19 لیٹر شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق وہاڑ کینٹ پولیس نے دو افراد کو حراست میں لے کر 02 کلو 400 گرام چرس اور 05 لیٹر شراب برآمد کی۔ ڈی پی او پی سپرنٹنڈنٹ آفس پاکستان ریلوے لاہور کے مطابق لاہور سے سرگودھا کے درمیان چلنے والی میانوالی ایکسپریس 148 ڈاؤن اپنے پرانے روٹ سے میانوالی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

لاہور۔ فیصل آباد سیکشن پر مرمتی کام مکمل، ٹرینوں کا روٹ بحال

لاہور سے سرگودھا کے درمیان چلنے والی میانوالی ایکسپریس اپنے پرانے روٹ سے میانوالی پہنچے گی

کنسٹرکشن کمپنی نے 457 ملین کے منصوبے کو مقررہ 60 روز کے بجائے 45 روز میں مکمل کر لیا، ترجمان

لاہور (این این آئی) لاہور تا فیصل آباد سیکشن پر مرمتی کام مکمل ہونے کے بعد ٹرینوں کے روٹ بحال کر دیا گیا۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ آفس پاکستان ریلوے لاہور کے مطابق لاہور سے سرگودھا کے درمیان چلنے والی میانوالی ایکسپریس بس 148 ڈاؤن اپنے پرانے روٹ سے میانوالی پہنچے گی۔ ترجمان کے مطابق پاکستان ریلوے نے سیلاب سے متاثر مین کارِ قلعہ تنار شاہ۔ رکھ ٹریک کی بحالی کا کام مکمل کرلیا جس کے بعد 15 نومبر سے اس ٹریک کو ٹرینوں کی آمد و رفت کے لیے باقاعدہ کھول دیا گیا۔ منصوبے پر مجموعی طور پر 457 ملین روپے لاگت آئی جبکہ تعمیراتی کام مقررہ 60 روز کے بجائے صرف 45 روز میں مکمل کیا گیا۔ پاکستان ریلوے کی جانب سے جاری کردہ منصوبے کی تفصیلات کے مطابق 26 جولائی 2026 کو سیلاب کے باعث متاثر ہونے والے ٹریک کی مجموعی لمبائی 1530 فٹ ہے، کنسٹرکشن کمپنی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

پی ٹی آئی کے خلاف نیا بیانیہ گھڑا جارہا ہے

شوکت یوسفزئی نے اختیار ولی کا الزام سنگین خیز قرار دے دیا

80 فیصد سونا افغانستان اسمگل ہونے کا الزام سنگین ہے، رہنما پی ٹی آئی

پشاور (اسپیشل رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے ترجمان شوکت یوسفزئی نے اختیار ولی کے 4 ارب کا سونا نکالنے کے الزام کو مضحکہ خیز قرار دے دیا۔ پشاور سے جاری بیان میں شوکت یوسفزئی نے کہا کہ پی ٹی آئی کے خلاف نیا بیانیہ گھڑا جارہا ہے، 80 فیصد سونا افغانستان اسمگل ہونے کا الزام سنگین ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختیار ولی کا 4 ارب کا سونا نکالے جانے کا الزام مضحکہ خیز ہے، مطالبہ کرتے ہیں کہ ثبوت سامنے لائے جائیں۔ پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کے ترجمان نے کہا کہ صوبے کی پورے سال کی آمدن صرف 150 ارب روپے ہے، روزانہ 4 ارب آمدن ہو تو ٹھیکہ اختیار ولی کو دے دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اتنی آمدن ہوتی تو خیبر پختونخوا پیرس بن چکا ہوتا، معدنی وسائل سے آمدن بڑھانا خیبر قانونی نہیں، ساتھی بنیادوں پر کان کنی کھلنے سرمایہ کاری خوش آئند ہے۔

گرجا گھروں کی سیکورٹی کے لیے راولپنڈی پولیس کے موثر سیکورٹی انتظامات

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) سی پی او محسن مشتاق سکھیرا کی ہدایات کے مطابق گرجا گھروں کی سیکورٹی کے لیے راولپنڈی پولیس کے موثر سیکورٹی انتظامات، سینئر افسران نے فیلڈ میں موجود رہ کر سیکورٹی انتظامات کی نگرانی کی، گرجا گھروں میں سنگل ہاڈی سرچنگ کے بعد داخلے کو یقینی بنایا، تفصیلات کے مطابق سی پی او محسن مشتاق سکھیرا کی ہدایات کے مطابق گرجا گھروں کی سیکورٹی کے لیے راولپنڈی پولیس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

ایسکوٹرین میں یورپ ضروری سالانہ سسٹم میکینس بجلی بندش شیڈول

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) ایسکو نے معزز صارفین کو ہمیشہ سے بہترین سروس اور بجلی کی بلاتعطل ترسیل یقینی بنانے کے آیسکو کے ترجمان کی جانب سے جاری کردہ شیڈول ریلیز کے مطابق یورپ ضروری سالانہ سسٹم میکینس/ ڈسٹلمنٹ ورکس/ انڈر کٹنگ ورکس کے باعث آیسکو ریجن کے اسلام آباد، راولپنڈی، اٹک، چکوال، جہلم سرگلہ اور ٹی ایس او سرگلہ کے مختلف علاقوں کو بجلی سپلائی کرنے والے فیڈرز پر درج ذیل شیڈول کے مطابق بجلی کی سپلائی عارضی طور پر معطل رہے گی۔ مورخہ 16 نومبر 2026ء (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

ایچ ای سی سے تعلیمی اسناد کی تصدیق لازمی قرار، انڈر ٹیکنگ پر انرولمنٹ بند

متعلقہ قوانین پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے فیصلہ کیا، وائس چیئرمین قیصر بنڈیرسای

وکالت کے شعبے میں میرٹ اور شفافیت کو فروغ ملے گا، چیئرمین ایگزیکٹو ارشد علی ہجرا

لاہور (اسپیشل رپورٹر) پنجاب بار کونسل نے وکالت کے لائسنس کے حصول کے لیے امیدواروں کی تعلیمی اسناد کی ہائر ایجوکیشن کمیشن سے پیشگی تصدیق لازمی قرار دیتے ہوئے انڈر ٹیکنگ کی بنیاد پر انرولمنٹ دینے کا سلسلہ فوری طور پر بند کر دیا۔ وائس چیئرمین چودھری قیصر بشیر احمد سای اور چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی چودھری ارشد علی ہجرا نے کہا کہ قانونی پیشے کے وقار، شفافیت اور متعلقہ قوانین پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں جاری نوٹیفکیشن کے مطابق اب کسی بھی امیدوار کی انرولمنٹ کی درخواست اس وقت تک پراسیس یا منظور نہیں ہوگی جب تک اس کی مطلوبہ تعلیمی ڈگریوں اور اسناد کی ایچ ای سی سے باقاعدہ تصدیق نہ ہو جائے۔ تصدیقی رپورٹ یا دستاویز کا پنجاب بار کونسل کے سرکاری ریکارڈ میں موجود ہونا بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ اس سے قبل ایک ماہ کی آخری توسیع دی گئی تھی جس کی مدت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)



رائے ونڈ، محلہ اسلام آباد کے رہائشی مقامی پولیس کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں

حوثیوں کے سعودیہ پر حملے عالمی اقتصادی استحکام کیلئے خطرہ ہیں، مسعود خان

سعودی عرب اور ترکیہ کیساتھ مکہ اتحاد کے رکن کی حیثیت سے پاکستان پر سعودی عرب کے تحفظ کی اہم ذمہ داریاں ہیں

بحیرہ احمر اور آبنائے باب المندب میں بحری تجارت اور توانائی ترسیل متاثر ہونے سے عالمی معیشت پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں

اسلام آباد (خبرنگار) امریکہ، چین و اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر اور آزاد جموں وکشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ سعودی عرب پر مسلسل حوثی حملے علاقائی عدم استحکام میں اضافے، اہم اقتصادی تنصیبات کو خطرات اور عالمی سپلائی چین میں تعطل کا باعث بن رہا ہے، جس کے اثرات سعودی عرب تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ عالمی منڈیوں، بحری تجارت اور توانائی کی ترسیل بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ ایک نجی ویڈیو انٹرویو میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حوثیوں کے حملوں کا بظاہر مقصد سعودی عرب کو خیر محض بنانا اور غزہ کو ایک اور جنگی محاذ کی طرف دھکیلنا ہے۔ انہوں نے پاکستان کی جانب سے ان حملوں کی مذمت کا خیر مقدم کرتے ہوئے خبردار کیا کہ بحیرہ احمر اور آبنائے باب المندب کے اطراف پیدا ہونے والی کشیدگی عالمی تجارت اور توانائی کی فراہمی کے لیے سنگین مضمرات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

بھرتی برائے فرنٹیئر کور بلوچستان (ساؤتھ)

سال 2026 (78 بیچ ریکروٹ)

1۔ فرنٹیئر کور بلوچستان (ساؤتھ) میں مختلف اقوام اور ٹریڈ کی آسامیاں خالی ہیں۔ بھرتی ہونے والے امیدواران کو بلوچستان کے اضلاع (قلات، خضدار، تربت، مچھ، گوادر، خاران، واشک، لسبیلہ، پنجگور، آوران اور چاغی) میں ڈیوٹی پر تعینات کیا جائے گا۔ فرنٹیئر کور (ساؤتھ) کی تمیں مندرجہ ذیل مقامات پر بھرتی کریں گی۔

خواہشمند حضرات اپنے ضلع کی مقررہ تاریخ پر متعلقہ بھرتی سنٹر پر تشریف لائیں۔

	بھرتی دفتر	تاریخ	وقت
ا۔	ہیڈ کوارٹر تھرر رنجرز، حیدرآباد بھرتی برائے اضلاع امیدواران تمام اضلاع صوبہ سندھ	23 تا 25 نومبر 2026	صبح 8 بجے سے دوپہر 3 بجے تک
ب۔	آرمی سلیکشن اینڈ ریکروٹمنٹ سنٹر، چنار قافل بھرتی برائے اضلاع امیدواران تمام اضلاع صوبہ سندھ۔	28 نومبر تا 1 دسمبر 2026	صبح 8 بجے سے دوپہر 3 بجے تک
پ۔	سرگودھا جھنگ موڑ ایم پی چیک پوسٹ بھرتی برائے اضلاع: چنیوٹ، فیصل آباد، گجرانوالہ، حافظ آباد، قصور، کھاریاں، خوشاب، لاہور، منڈی بہاؤالدین، میانوالی، اٹک، نانکانہ صاحب، نارووال، شیخوپورہ، سرگودھا، سیالکوٹ، وزیر آباد اور میر پور ڈویژن۔	4 تا 6 دسمبر 2026	صبح 8 بجے سے دوپہر 3 بجے تک
ٹ۔	رنجرز کیڈٹ کالج۔ چکری، راولپنڈی بھرتی برائے اضلاع: چکوال، جہلم، راولپنڈی، گجرات، مری اور کلر کہار، ایبٹ آباد، ہری پور، کوالائی پاس، اپر/لوئر کوہستان، مانسہرہ، تورغر، شانگلہ، بٹگرام اور مظفر آباد ڈویژن۔	9 تا 11 دسمبر 2026	صبح 8 بجے سے دوپہر 3 بجے تک
ث۔	بلوچ رجمنٹ سنٹر، ایبٹ آباد بھرتی برائے اضلاع: ایبٹ آباد، ہری پور، کوالائی پاس، اپر/لوئر کوہستان، مانسہرہ، تورغر، شانگلہ، بٹگرام اور مظفر آباد ڈویژن۔	14 تا 16 دسمبر 2026	صبح 8 بجے سے دوپہر 3 بجے تک
ج۔	آرٹلری سنٹر، اٹک بھرتی برائے اضلاع: اٹک، تلہ گنگ اور پوٹھوہار ڈویژن۔	19 تا 21 دسمبر 2026	صبح 8 بجے سے دوپہر 3 بجے تک
ح۔	پنجاب رجمنٹ سنٹر، مردان بھرتی برائے اضلاع: ہاجوڑ، مردان، مالاکنڈ، بونیر، سوات، لوئر/اپر چترال، صوابی اور لوئر/اپر دیر۔	24 تا 26 دسمبر 2026	صبح 8 بجے سے دوپہر 3 بجے تک
خ۔	سکاؤٹس ٹریننگ اکیڈمی ورسک، پشاور بھرتی برائے اضلاع: پشاور، چارسدہ، خیبر، مہمند، خوشہرہ، مہمند ایجنسی	29 تا 31 دسمبر 2026	صبح 8 بجے سے دوپہر 3 بجے تک
د۔	سکاؤٹس ٹریننگ سنٹر، کوہاٹ بھرتی برائے اضلاع: ہنگو، ڈیرہ اسماعیل خان، بنگو، کرک، کوہاٹ، ٹرم، لکی مروت، جنوبی/شمالی وزیرستان، اورکزئی اور ٹانک۔	3 تا 5 جنوری 2027	صبح 8 بجے سے دوپہر 3 بجے تک
ڈ۔	شفقات کمپلیکس کینٹ، ملتان بھرتی برائے اضلاع: بہاولپور، بہاولنگر، بھکر، ڈیرہ غازیخان، جھنگ، چاچپور، کوٹ ادو، خانیوال، لیہ، لودھراں، ملتان، مظفر گڑھ، اوکاڑہ، پاکپتن، رحیم یار خان، راجن پور، ساہیوال، ٹوبہ ٹیک سنگھ، تونسہ اور وہاڑی	8 تا 11 جنوری 2027	صبح 8 بجے سے دوپہر 3 بجے تک

2۔ معیار برائے بھرتی

	GD سولجر	سولجر کلرک	ای ایم ای سپاہی
ا۔	تعلیم میٹرک	تعلیم انٹرمیڈیٹ بمعہ کمپیوٹر ڈپلومہ اور ٹائپنگ سپیڈ 35 الفاظ فی منٹ	تعلیم انٹرمیڈیٹ بمعہ ٹیکنیکل ڈپلومہ
ب۔	قد۔ "6-5"	قد۔ "3-5"	قد۔ "6-5"
پ۔	عمر 24 - 1/2 17 سال	عمر 24 - 1/2 17 سال	عمر 24 - 1/2 17 سال
ت۔	چھاتی۔ "33 - 31"	چھاتی "32 - 30"	چھاتی "33 - 31"
◆	سندھی امیدواروں کیلئے قد اور چھاتی کی پیمائش میں 1 انچ کی رعایت دی جائے گی		

3۔ لواحقین شہدا ایف سی بلوچستان ساؤتھ (صرف بیٹا اور بھائی) کیلئے خصوصی رعایت رکھی گئی ہے۔ ایسے تمام افراد مندرجہ بالا تاریخوں میں متعلقہ بھرتی سنٹر پر بھرتی کے لئے تشریف لائیں۔

تعلیم	قد	عمر	چھاتی
مڈل	5 فٹ 4 انچ	عمر 24 - 1/2 17 سال	32 - 30 انچ

4۔ سہولیات

ا۔